بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس زمانہ میں شیطان کے خلاف آخری جنگ ہے اور شیطان کو شکست دے کر ہم نے مسیح موعود علیہ السلام کے مددگار بننا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 20 مئی 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ النور کی آیت 22 تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مومنوں کو ہوشیار کیا ہے کہ شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ ایک مومن بھی شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہر مومن کا فرض ہے کہ شیطان کے حملوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ یاد رکھے۔ شیطان انسان کو ورغلانے کی خاطر نیکی کی آڑ میں برائیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ آیت اس بات پر بھی روشنی ڈال رہی ہے کہ کس طرح برائیاں پیدا ہوتی ہیں اور کیسے پھیلتی ہیں۔ مثلاً ان لوگوں کی نظر میں، عورتوں کا پردہ برائی۔ اس سے عورتوں کے حقوق غصب ہوتے ہیں۔ بعض لڑکیاں بھی معاشرے کو دیکھ کر پردہ کرنے میں ڈھیلی ہو جاتی ہیں لیکن اس وقت پردہ اتارنے والی لڑکی اور عورت کو خیال نہیں رہتا کہ اس کا ذکر تو قرآن کریم میں ہے، فرمایا کہ عورت کی حیاء اِس کا حیاء دار لباس ہے۔ عورت کا تقدس اس کا غیر مردوں سے بلاوجہ میل ملاقات سے بچنے میں ہے۔ اس بگڑے ہوئے زمانے میں استغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے، آنحضرت ﷺ ایسی عورتوں کے گھروں میں جانے سے بھی منع فرمایا کرتے تھے جن کے خاوند گھر پر نہ ہوں۔ اس حکم میں آپ ﷺ نے ایک اصولی ارشاد عطا فرمادیا کہ نامحرم کبھی آپس میں آزادانہ جمع نہ ہوں کیونکہ اس سے شیطان کو اپنا کام کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ پس اس معاشرے میں احمدیوں کو خاص طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ برائیوں میں سے آج کل ٹی وی اور انٹرنیٹ بھی ہے۔ اکثر گھروں میں بڑوں سے لے کر چھوٹے بچوں تک صبح فجر کی نماز اس لئے وقت پر نہیں پڑھتے کہ رات دیر تک ٹی وی یا انٹرنیٹ پر بیٹھے رہے۔ نتیجتاً صبح آنکھ نہیں کھلی بلکہ ایسے لوگوں کو صبح نماز کے لئے اٹھنے کی طرف توجہ بھی نہیں ہوتی۔ نماز جس کی ادائیگی ہر حالت میں ضروری ہے لیکن شیطان صرف ایک دنیاوی پروگرام کے لالچ میں نماز سے دور لے جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بچنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہر احمدی گھرانے کو ان تمام برائیوں سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا کہ جب انسان کانوں، آنکھوں میں برکت کی دعا کرے گا۔ جب سلامتی حاصل کرنے اندھیروں سے روشنی کی طرف جانے۔ بیویوں کے حق ادا کرنے اولاد کے قرۃ العین ہونے کی دعا کرے گا تو پھر بیہودگیوں اور فواحش کی طرف سے توجہ خود بخود ہٹ جائے گی اور یوں پورے گھر کو شیطان سے بچانے کا ذریعہ ایک مومن بن جاتا ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں ایم ٹی اے پر جماعت کے روحانی، علمی پروگراموں اور جماعتی ویب سائٹ سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ تفریح کے لئے اگر دوسرے ٹی وی چینلز بھی دیکھنے ہوں تو وہ پروگرام دیکھیں جو شریفانہ ہوں۔ جہاں بھی بیہودگی اور گند ہے اس سے بچیں کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ سے دوری پیدا ہوتی ہے۔ فرمایا کہ ہر احمدی گھر کو یہ لازمی اور ضروری بنانا چاہئے کہ تمام گھر کے افراد مل کر ہر ہفتے خطبہ جمعہ ایم ٹی اے پر ضرور سنا کریں اور اس کے علاوہ کم از کم ایک گھنٹہ روزانہ ایم ٹی اے کے دوسرے پروگرام بھی دیکھیں، اس سے جہاں دینی فائدہ ہوگا وہاں اس سے شیطان سے بھی دوری پیدا ہوگی۔ اس سے گھروں میں سکون اور برکت بھی پیدا ہوگی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بچوں میں یہ احساس پیدا کریں کہ گھر میں ان کی اہمیت ہے، تو پھر سکون کی تلاش میں باہر نہیں نکلیں گے اور بیہودگیوں میں نہیں پڑیں گے۔ ماں باپ بچوں کو مسجدوں سے جوڑیں، ذیلی تنظیموں کے پروگراموں میں شامل کروائیں۔ ذیلی تنظیموں سے بھی میں کہوں گا کہ اپنے ممبران کو سنبھالیں۔ پس عہدیدران اپنا رویہ ایسا رکھیں کہ ممبران کو جماعت سے جوڑیں، انہیں گمراہ نہ کریں۔ فرمایا کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماناہے تو اس لئے کہ اس زمانہ میں شیطان کے خلاف آخری جنگ ہے اور شیطان کو شکست دے کر ہم نے مسیح موعود علیہ السلام کے مددگار بننا ہے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ سمیع اور علیم ہے۔ پس تم دعا کرو کہ تم شیطان کے حملوں سے ہمیشہ محفوظ رہو۔ عہدیدران اپنے قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق بنائیں اور دعا کریں کہ ان کے رویہ کی وجہ سے کوئی بھی شیطان کی جھولی میں نہ جانے والا ہو، فرمایا شیطان تو آخر وقت بھی اللہ کے ولیوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے توبہ و استغفار کرتے رہنا چاہئے۔ فرمایا فاسق و فاجر پر تو اس کے کھلے کھلے حملے ہوتے ہیں لیکن زاہدوں پر بھی حملے کرتا ہے۔ پس مومن کو ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دعا اور استغفار کرنی چاہئے کہ وہ شیطان کے ہر شر سے بچائے۔ فرمایا آج کل ''ربنا ظلمنا انفسنا'' والی دعا بہت پڑھنی چاہئے۔ اللہ کرے کہ ہم شیطان کے قدموں پر چلنے سے بچنے والے ہوں اور قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں۔ آمین

نوٹ: صدران جماعت سے درخواست ہے افراد جماعت کو رمضان کی فضیلت سے آگاہ کریں اور والدین کو تلقین کریں کہ وہ اپنے بالغ بچوں کو روزے رکھنے کی تلقین کریں اور چھوٹے بچوں کو سحری پر اٹھائیں تا کہ وہ بھی تہجد ادا کر کے سحری کی برکت سے استفادہ کرنے والے بنیں۔ نیز امسال رمضان میں افراد جماعت کو بار بار روزانہ تلاوت قرآن کریم کی عادت کو مضبوط کرنے کی تلقین کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو قرآن کے نور سے منوّر کرے اور ہم اور ہمارے بچے قرآن سے جڑ جائیں۔ آمین

tarbiyyat@ahmadiyya.de